بعدالت جناب سروس ٹریبونل خیبر پختونخواہ پشاور

Khyber Pakhtunkhwa Service Tribunal
Diary No. 348
Dated 15-5-2

سمیع اللہ بنام ایجوکیشن وغیرہ (اپیل نمبر 776/2016)

عنوان: جواب درخواست بابت بنائے جانے فریق مقدمہ

جناب عالی! گزارش ہے کہ من سائل حسب ذیل عرض رساں ہے۔

۱۔ یہ کہ فقرہ نمبر 1 اپیل دائری سے متعلق ہے جو کہ درست طور پر دائر عدالت کی گئی ہے

۲۔ یہ کہ فقرہ نمبر 2 درخواست اپیل سے متعلق ہے

۳۔ یہ کہ فقرہ نمبر 3 درست نہ ہے من سائل کی ڈگریاں بلکل درست اور مصدقہ ہیں جسکی تصدیق اسی اپیل میں موجود اینٹی کرپشن فائنل رپورٹ کے صفحہ نمبر 8 پر بھی کی گئی ہے اور اگر معزز ٹریبونل چاہے تو دوبارہ بھی تصدیق کر سکتے ہیں مزید برآں اس نسبت رمضان مدعی کیخلاف مقدمہ بھی درج ہو چکا ھے جبکہ ڈیوٹی اوقات کے بعد اخبار کے دفتری معاملات کی دیکھ بھال کی نسبت محکمہ کے ذمہ دار افسر نے بزریعہ این او سی اجازت دی تھی جسے محکمے نے اس اپیل میں جمع کرائے جواب میں بھی تسلیم کیا ہے۔ ثبوت لف ہمراہ ہیں۔

۴۔ فقرہ نمبر 4 درست نہ ھے مدعی رمضان کے انہی الزامات پر من سائل کی ڈگریوں اور سروس بک سے متعلق محکمہ اینٹی کرپشن مکمل تحقیقات کے بعد اپنی فائنل رپورٹ میں مدعی رمضان کے الزامات کو غلط اور من سائل کی ڈگریوں اور سروس بک کو درست قرار دے چکا ہے۔ ثبوت لف ہمراہ ہیں۔

۵۔ فقرہ نمبر 5 غلط ھے ہرگز تسلیم نہ ھے چونکہ مدعی درخواست ہذا مشہور زمانہ نوسرباز اور متعدد مقدمات کا نامزد ملزم ھے جسکی تصدیق اسی اپیل میں موجود اینٹی کرپشن فائنل رپورٹ کے صفحہ نمبر 9-8 پر تفتیشی افسر کے ریمارکس سے بھی ہوتی ہے اور چونکہ من سائل کی جانب سے بھی مدعی درخواست ہذا رمضان کیخلاف [illegible] کو جعلی چیک کا مقدمہ درج ہوا جسکا فیصلہ سیشن عدالت سے میرے حق میں ہو چکا ہے اسلیے اسکو کاؤنٹر کرنے کی لیے درخواست ہذا بلیک میلنگ کی خاطر دائر کی گئی ہے اور قانونی طور پر ہرگز قابل شنوائی نہ ھے۔ جسکا بخوبی علم رمضان کے وکلاء کو بھی ھے مگر ہر دو وکیل محض من سائل سے بغض وعناد اور مدعی رمضان سے قریبی تعلقات کے باعث غیر قانونی درخواست کی پیروی کر رہے ہیں۔ (ثبوت لف ہمراہ ہیں)

۶۔ فقرہ نمبر 6 غلط ھے چونکہ مدعی درخواست اینٹی کرپشن فائنل رپورٹ کیمطابق متعدد مقدمات میں نامزد اور سابقہ پیشی پر فریق مقدمہ نہ ہونے کے باوجود معزز ممبر ٹریبونل کیخلاف بھری عدالت میں جانبداری کے بوگس الزامات عائد کرنیکا ذمہ دار ہے اور اسکی درخواست قانونی طور ہرگز قابل شنوائی نہ ھے اسلیے

سروس ٹریبونل کا وقت ضائع کرنے، زاتی عناد کی خاطر عدالت کا کندھا استعمال کرنیکی کوشش کرنے اور معزز ممبر ٹریبونل پر دوران عدالت جانب داری کے بوگس الزامات عائد کرنے پر درخواست ہذا بمعہ بھاری جرمانہ خارج کی جائے تاکہ ایسے عناصر اپنی زاتی عناد کی خاطر آئندہ عدالتی کندھا استعمال کی کوشش، عدالت کا وقت ضائع کرنے اور معزز ممبران ٹریبونل پر الزامات کی جرات نہ کرسکیں۔

۷۔ درخواست گزار کو کوئی اختیار حاصل نہ ھے کہ وہ سروس ٹریبونل میں اس قسم کی بے جا درخواست گزارے اور نہ ہی قانون میں اس قسم کی کوئی گنجائش ھے کہ وہ سروس اپیل میں پارٹی بن سکے بمطابق قانون کوئی بھی پرائیویٹ شخص سروس اپیل میں پارٹی نہیں بن سکتا۔

لہذا استدعا ہے کہ مندرجہ بالا گزارشات کی روشنی میں درخواست ہذا بمعہ جرمانہ خارج فرمائی جاوے۔

10/05/2024

سمیع اللہ خان

"T" پرلف قابل ملاحظہ ہیں۔

سمیع اللہ PET کی اسناد ویریفکیشن بذریعہ انکوائری آفیسر SIU/ACE پشاور:۔

i) انکوائری آفیسر SIU نے سمیع اللہ PET کی ویریفکیشن گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن کوئٹہ بلوچستان سے JDPE جبکہ BA کی ڈگری گورنمنٹ کالج نمبر 2 کوئٹہ بلوچستان سے کرائی جو دونوں Fake & Bogus نکلے جو بالترتیب مارک "U" اور "V" پرلف قابل ملاحظہ ہیں۔

ii) انکوائری آفیسر SIU نے سمیع اللہ PET کی پیش کردہ JDPE ڈپلومہ اور BA کی ڈگری ویریفکیشن سرحد یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان کیمپس اور گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان سے کرائی جس کو Verified کر کے اصلی قرار دیئے گئے ہیں جو بالترتیب مارک "W" اور "X" پرلف قابل ملاحظہ ہیں۔

بیرونی حقائق:۔

سمیع اللہ PET ٹیچر اور محمد رمضان کمپلینٹ کنندہ کے درمیان لین دین کے تنازعے پر الزام علیہ سمیع اللہ نے محمد رمضان کے خلاف مورخہ 28-11-2014 کو دفعہ 489F کے تحت تھانہ چھاؤنی ڈیرہ اسماعیل خان میں FIR درج کی۔ اس کے علاوہ سمیع اللہ نے کمپلینٹ کنندہ محمد رمضان کے خلاف دفعات 419,420,468,471,193 کے تحت تھانہ چھاؤنی میں مورخہ 05-11-2015 کو FIR درج کی۔ اسی محمد رمضان کے خلاف سمیع اللہ نے دفعہ 506 کے تحت تھانہ چھاؤنی ڈیرہ اسماعیل خان میں FIR درج کی ہے۔ سمیع اللہ کی درخواست پر انوسٹی گیشن انسپکٹر فقیر محمد امیر تھانہ کینٹ نے اپنا انکوائری رپورٹ مرتب کرتے ہوئے تحریر کیا کہ سمیع اللہ سدوزئی کی تعلیمی اسناد کنٹرولر امتحانات سٹی کیمپس گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان اور سرحد یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان کیمپس کو برائے ویریفکیشن بھیجوائے جو بعدۂ تصدیق Attest شدہ موصول ہوئے اور درست پائے گئے۔ محمد رمضان نے جو تعلیمی اسناد دوران انکوائری پیش کی وہ بلوچستان کوئٹہ کی ہیں اور عدالت ASJ-II ڈیرہ میں پیش کر چکا ہے۔ رمضان نے جو جعلی سرٹیفکیٹس پیش عدالت اور پیش پولیس کی ہیں وہ کوئٹہ کی اور سکین شدہ ہیں جبکہ درخواست کنندہ کی سرٹیفکیٹ گومل یونیورسٹی اور سرحد یونیورسٹی کی تصدیق شدہ ہیں۔ محمد رمضان جس کے خلاف کئی مقدمات دھوکہ وفراڈ درج ہیں۔

1) نمبر 118 مورخہ 28-03-2015 جرم 489F ت پ تھانہ سٹی

2) مقدمہ 764 مورخہ 01-08-2015 جرم 506 ت پ تھانہ کینٹ (مدعی سمیع اللہ)

3) مقدمہ 954 مورخہ 28-11-2014 جرم 489F ت پ تھانہ کینٹ (مدعی سمیع اللہ)

4) مقدمہ 953 مورخہ 28-11-2014 جرم 406/420 ت پ تھانہ کینٹ

5) مقدمہ 73 مورخہ 16-02-2015 جرم 489F ت پ تھانہ سٹی

6) مقدمہ 418 مورخہ 13-12-2014 جرم 489F ت پ تھانہ پرووا

ل) مقدمہ 111 مورخہ 24-01-2015 جرم 489F ت پ تھانہ کینٹ

مقدمات درج بالا کے نقول ہمراہ لف درخواست ہیں۔ محمد رمضان مذکورہ کے خلاف اور بھی کئی درخواستیں مختلف لوگوں کی طرف سے دھوکہ فراڈ وغیرہ کی انکوائریوں میں چل رہی ہیں۔

محمد رمضان نے جعلی اور بوگس اسناد تیار کر کے پولیس/عدالت سے دھوکہ فراڈ کیا ہے انکوائری ہذا سے محمد رمضان گنہگار پایا جاتا ہے۔ پراگریس رپورٹ مرتب ہو کر گذارش ہے۔

تھانہ ACE ضلع بنوں کی کاروائی:۔

i) اوپن انکوائری بالا بمعہ ریکارڈ ACE ڈیرہ اسماعیل خان، SIU من CO کو حوالہ ہوئی اوپن انکوائری 29/16، دیگر کمپلینٹس جو ہم چوں قسم الزامات کے تحت محمد رمضان نے گزارے ہیں اوپن انکوائری 86/15 کے ساتھ لف ہیں۔ مدعی محمد رمضان کو بذریعہ میسج تھانہ ACE ڈیرہ اسماعیل خان طلب کیا جو حاضر نہ ہوا۔ الزام علیہ سمیع اللہ PET کا تحریری بیان لیا گیا جس نے تحریر کیا کہ میرا وہی پرانا بیان ہے جو پہلے سے دیا ہوا ہے۔

ii) امجد اللہ خان محرر تھانہ انٹی کرپشن کا تحریری بیان لیا گیا جو اپنے بیان میں مذکور محمد رمضان درخواست گزار کو بذریعہ موبائل نمبر، بذریعہ تحریری میسج محرر سبط الحسن تھانہ ACE ڈیرہ اسماعیل خان تحریر کرتا ہے اور اپنے بیان کے ساتھ تحریری پروانہ جو محمد رمضان درخواست گزار نے خود وصول کی ہے کی نقل بھی لف کی ہے۔

iii) سابقہ EDO عبدالرحیم کے نام سوالنامہ جاری ہوا جس نے جوابنامہ ارسال کر کے تحریر کیا کہ سمیع اللہ کے پیش کردہ سروس بک پر اندراجات اور دستخط اس کے نہ کئے ہیں محکمہ تعلیم کی طرف سے پیش کردہ Sanction بابت 14 سکیل برائے سمیع اللہ PET پر ثبت شدہ دستخط کو بوگس اور سکین شدہ قرار دے رہے ہیں۔

فائنڈنگ:

اَب تک کی گئی کاروائی کی تفصیل درج بالا ہو کر مفصل قابل ملاحظہ ہے۔ درخواست گزار محمد رمضان کی شکایتی درخواست پر سرکل آفیسر صاحب ڈیرہ اسماعیل خان نے اوپن انکوائری کی اجازت حاصل کی جو جناب DACE صاحب نے اوپن انکوائری نمبر 86/2015 کا حکم جاری کیا اور CO صاحب ڈیرہ اسماعیل خان نے متعلقہ محکمہ سے مطلوبہ ریکارڈ حاصل کیا۔ ریکارڈ حصولگی کے ساتھ ساتھ سوالنامے بھی محکمہ ایجوکیشن افسران کے اوپر تقسیم کئے۔ بدوران انکوائری CO صاحب ڈیرہ اسماعیل خان نے سمیع اللہ الزام علیہ کی طرف سے عدم اعتماد کے اظہار کے بعد اوپن انکوائری SIU ٹرانسفر کرنے کی استدعا کی۔ محمد رمضان درخواست گزار نے وقتاً فوقتاً جناب DACE صاحب کی خدمت میں ہم چوں قسم کے کمپلینٹس گزاریں جو فائل پر موجود ہیں۔ انٹی کرپشن کے علاوہ مذکور محمد رمضان نے چیف منسٹر کمپلینٹ ریڈرسل سیل کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا لیکن ریڈرسل سیل نے بھی کمپلینٹ کو برائے مزید کاروائی DACE صاحب کی خدمت میں ارسال فرمائی۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈیرہ اسماعیل خان نے اپنے محکمانہ انکوائری کی ایک کاپی برائے مزید کاروائی

آفتاب احمد جونیئر کلرک/اکاؤنٹنٹ بالترتیب مارک "L" "M" "N" اور "O" پرلف قابل ملاحظہ ہے۔

5) تحریری جوابنامہ ازاں عبدالرحیم سابقہ EDO محکمہ تعلیم ڈیرہ اسماعیل خان:-

مذکورہ سابقہ EDO ایجوکیشن عبدالرحیم جو مارچ 2003 تا جنوری 2008 EDO جبکہ مئی 2006 تا جنوری 2008 تعینات رہا۔ مذکور نے اپنے تحریری جوابنامے میں سمیع اللہ PET کے اسناد بارے تحریر کیا ہے کہ اس نے JDP سرحد یونیورسٹی پشاور سے حاصل کرنے کی تصدیق کی ہے جبکہ اسناد کی ویریفیکیشن بارے ذمہ داری اسٹیبلشمنٹ برانچ کے اوپر ڈالی ہے۔ ساتھ ساتھ سمیع اللہ کے پیش کردہ Duplicate سروس بک کو اصل جبکہ دفتر کی طرف سے پیش کردہ سروس بک کو جعلی اور Fake قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ اس نے مذکور سمیع اللہ کی تعیناتی گٹ کچی پائندہ خان سکول کے بجائے وانڈہ خانی میں کرنے کی تحریر کی ہے اور آخر میں مذکور اپنے تحریری جوابنامے میں لکھتا ہے کہ BPS-14 کی منظوری دی گئی تھی۔ اسناد کی ویریفیکیشن کی ذمہ داری اسٹیبلشمنٹ برانچ کا کام ہے۔ متذکرہ جوابنامہ مارک "P" پرلف قابل ملاحظہ ہے۔

6) تحریری جوابنامہ ازاں حاجی احمد حسین SST سابقہ ہیڈ ٹیچر GMS گٹ کچی پائندہ خان:-

مذکور اپنے تحریری جوابنامے میں لکھتا ہے کہ تقریباً ساڑھے 3 سال بطور ہیڈ ٹیچر تعینات رہا۔ اس عرصہ تعیناتی میں سمیع اللہ PET نامی شخص کو سکول میں نہ دیکھا ہے پھر کاروائی کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس ساڑھے تین سال عرصہ کے دوران کامران عالم PET سکول میں ڈیوٹی سرانجام دیتا رہا۔ PET کامران عالم کی منظور شدہ پوسٹ تھی۔ سمیع اللہ کے پیام نور اخبار سے تعلق کا پتہ 2015 میں چلا جو بحیثیت چیف ایڈیٹر تعینات رہا۔ مڈل سکول کے اساتذہ کی سروس بکس ہمیشہ Drawing & Disbursing Officer کے دفتر میں ہوتی ہے جو کہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ہے کسی بھی مڈل سکول میں سروس بک نہیں ہوتی۔ متذکرہ جوابنامہ "Q" پرلف قابل ملاحظہ ہے۔

7) تحریری جوابنامہ ازاں جمال احمد مرزا ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول بہاری کالونی ڈیرہ اسماعیل خان سابقہ انکوائری آفیسر:-

تحریر کر کے لکھتا ہے کہ سمیع اللہ PET کے خلاف محکمانہ انکوائری EDO محکمہ تعلیم ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے حکم کے تحت کی ہے۔ فائنل رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ اس نے انکوائری کرنے کے وقت تک ایک لمحے کے لئے بھی ڈیوٹی نہیں کی لیکن وہ برابر محکمہ تعلیم اور حکومتی خزانے سے تنخواہ لیتا رہا۔ زمبیل صاحب DDO نے جو کاغذات انکوائری انٹی کرپشن ڈی آئی کے کو حوالے کی ہے میں نے ان کاغذات کو نہیں دیکھا ہے۔ سمیع اللہ PET کی سروس بک اصلی میں نے دفتر سے لی تھی۔ فوٹوسٹیٹ کاپیاں کو آپ کی تحویل میں ہیں دیکھ کر بتا سکتا ہوں کہ وہ درست ہیں یا غلط۔ میں کافی عرصہ بیمار رہا آخر کار حال ہی میں CMH راولپنڈی سے اپریشن کرایا۔ اب آہستہ آہستہ صحت یاب ہو رہا ہوں۔ سمیع اللہ PET کی JDPE اور BA کی سند کو [illegible] نے ویریفیکیشن کے لئے انہیں بھجوایا کیونکہ یہ دفتر کا کام تھا۔ [illegible] مشکوک لگتی ہے اور اصلی نہیں لگتی۔ ان کی ویریفیکیشن کرائی جائے۔ متذکرہ جوابنامہ مارک "R" پرلف قابل ملاحظہ ہے۔ اسی طرح انکوائری آفیسر نے تحریری بیانات محمد نواز SDEO(M)، قیصر زمان پرنسپل بھی لئے ہیں جو بالترتیب مارک

HIGH COURT BAR ASSOCIATION

PRESIDENT
Malik Hidayat Ullah Mallana
Mob # 0301 879 1780

SECRETARY GENERAL
Muhammad Waqar Alam
Mob # 0333 995 0616

Ref No. 249-HCBA/DIK

D.I.Khan Bench

Dated 27/04/2023

VICE PRESIDENT
M. Naveed Mahsood

JOINT SECRETARY
Shah Fahad Ansari

FINANCE SECRETARY
Inam Ullah Kundi

LIBRARIAN
M. Aamer Khan Babar

Executive Member (DIK)
Muhammad Saleem Bhatti

Executive Member (DIK)
Muhammad Abdullah

Executive Member (DIK)
Inayat Ullah Khan Baloch

Executive Member (TANK)
Muhammad Shah Behram

Executive Member (SW)
Shafi Ullah Khan Wazir

Executive Member (PHRP)
Latif Ullah Khan

NOTIFICATION

An urgent meeting of Executive Committee of HCBA, D.I.Khan was scheduled for decision upon the application of Mr. Sardar Sami Ullah Khan Advocate dated: 10th March 2023. I/R one of the members of HCBA, D.I.Khan namely Mr. Ahmad Ali Khan Advocate Supreme Court for having being associated with and running the business of News Paper with the name and style of "روزنامہ لیہ ٹائمز" which was duly supported by the documentary evidence **(duly verified documents enclosed)** and after perusing the same the under signed hereby discussed this important issue with the Executive Committee of HCBA, D.I.Khan thoroughly and finally decided to forward this case to the higher forum for appropriate action against Mr. Ahmad Ali ASC Hence, the undersigned intends to send the matter to disciplinary committee of Pakistan Bar Council as well as Khyber Pakhtunkhwa Bar Council to look into this prima-facie gross violation of the rules on urgent basis.

Sincerely

PRESIDENT
High Court B.A
D.I.Khan

Malik Hidayat Ullah Mallana
President HCBA
D I Khan

Cc:

- Chairman Disciplinary Committee PBC
- Secretary KP Bar Council

Oli
Place before the D/C for n/o.
20/5/2021

Date : 22/04/2021

Council,

COMPLAINT AGAINST KHALID MEHMOOD ADVOCATE.

Mr Khalid Mehmood Advocate was Appointed illegally as legal Advisor Of DI Khan because neither advertisement was given for the post nor selection process was completed. He was retired from Health department in the month of <u>September 2020.</u> It is pertinent to note here that Mr. Khalid Mehmood obtained his degree of L.L.B during the period starting from <u>2010 to 2013 in day shift</u> and had attended regular classes while performing government job during theses three years in this way he dodged law college and also the health department.

It is also worth noting that Mr. Khalid Mehmood received his License to practice law from the KPBC in the year 2016 and duped the KPBC by submitting and affidavit to the effect that he was not doing any job while receiving the License, whereas he was in regular services of health department.

Therefore ,on account of deception, you are requested to take necessary action as per law against Mr. Khalid Mehmood for submitting an affidavit bearing false proclamation in respect of his job and make him and example for trying to taint the sanctity of legal profession by such act.

1. **Mushtaq Ahmad Advocate**
   Member Board of Governor
   MTI DI Khan

2. **Dr Asmat Ullah**
   Member Board of Governor
   MTI DI Khan

3. **Dr. Hakim Shah Advocate**
   Member Board of Governor
   MTI DI Khan

4. **Dr. Shamal khan**
   Member Board of Governor
   MTI DI Khan

Diary No = 203
Received Date = 19/5/2021
Receive By
Diary [illegible]
Clerk [illegible] Bar Council

BEFORE THE DISCIPLINARY COMMITTEE KHYBER PAKHTUNKHWA BAR COUNCIL

1. Mushtaq Ahmad Advocate
2. Dr. Asmat Ullah
3. Dr Hakim Shah Advocate
4. Dr Shamal Khan

All members Board of Governor MTI D.I.Khan ....(Petitioners / Complainants)

VERSUS

Khalid Mahmood S/o Ghulam Sarwar R/o Kot Siggar, Dhap, Tehsil Paharpur, D.I.Khan

(BC-15-5415)..Respondent

ORDER

18-09-2021

SHAH HUSSAIN

Brief fact of the present case are that complainants / petitioners filed the present complaint against the respondent. The complaint was registered in the relevant register, thereafter, the complaint was referred to the disciplinary committee u/s 41 (2) of the legal practitioners Bar Council Act, 1973. The Petitioners and respondent are summoned. Respondent repeatedly appeared before the Disciplinary Committee but petitioners/complaint never appeared before disciplinary committee to prove the allegations levelled against the respondent in the complaint. Moreover, the complaint is not competent according to Khyber Pakhtunkhwa legal practitioners and Bar Council Act 1973. The complaint is not supported by an affidavit nor accompanied by receipt of Rs. 1500/- so the instant complaint is hereby dismissed accordingly.

SHAH HUSSAIN

MEMBER

MEMBER

روزنامہ صدائے حق

بی او جی ایم ٹی آئی ڈیرہ متنازعہ نامزدگی

بی او جی ایم ٹی آئی ڈیرہ کی متنازعہ نامزدگی۔سنگین نوعیت کے الزامات سلیکشن کا سارا پراسیس متنازعہ ہو گیا۔

12:37 pm

PCL XL error

Subsystem: KERNEL

Error: IllegalTag

Operator: 0x

Position: 3[illegible]422

بی او جی ایم ٹی آئی ڈیرہ کی متنازعہ نامزدگی۔سنگین نوعیت کے الزامات سلیکشن کا سارا پراسیس متنازعہ ہو گیا۔

12:37 pm